میڈیا کوآرڈینیشن آفس

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز 09 اگست 2017

نئی دہلی:

جامعہ ملیہ اسلامیہ کی رہائشی کوچنگ اکیڈمی (اے آرسی) سے تربیت یافتہ آئی اے ایس اور آئی ایف ایس سمیت یونین پبلک سروس کمیشن امتحانات میں کامیابی حاصل کرنے والے ایک درجن سے زائد طلباء و طالبات کو یونیورسٹی میں منعقد ایک پروگرام میں منی پور کی گورنر اور جامعہ کی چانسلر نجمہ ہپت اللہ نے آج مبارکباد پیش کیا۔اے آرسی میں تربیت پانے والوں میں 29 طلباء شامل تھے۔

نجمہ ہپت اللہ نے یونیورسٹی کے ایم اے انصاری آڈیٹوریم میں کامیاب طلباء کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ جامعہ کا کوچنگ سینٹر شاندار کام کر رہا ہے اور اس کی کارکردگی کو مزید بڑھانے پر غور کیا جا رہا ہے۔

اس کے لئے امریکہ کے ایک یونیورسٹی سے ماہرین کو مدعو کیا گیا ہے۔

جامعہ کے وائس چانسلر پروفیسر طلعت احمد نے کہا کہ اس کامیابی کو دیکھتے ہوئے یونیورسٹی کی یہ اکیڈمی ابھی ریلوے، انجینئرنگ اور عدالتی خدمات کے لئے اہلیتی امتحانات کی تیاری کے لئے اپنی خدمات پیش کرنے پر سنجیدگی سے غور کر رہی ہے۔

اس موقع پر کوچنگ میں طلباء کو تربیت دینے کے لئے اپنی خدمات پیش کرنیوالے سابق سفیر راج شری بھٹاچاریہ، مہیش سچدیوا اور اشوک سجن ہار سمیت دیگر لوگوں کو بھی تہنیت پیش کیا گیا۔

پروفیسر طلعت احمد نے کہا کہ اکیڈمی کو اپنی اس کامیابی کو دیکھتے ہوئے اب اگلے تین سالوں میں یہ ہدف رکھنا چاہئے کہ اس سے تربیت پانے والے طلباء کی تعداد 29 سے بڑھ کر کم از کم 50 ہو جائے۔

انہوں نے کہا کہ سینٹر کی کامیابی کو دیکھتے ہوئے جامعہ کوچنگ میں پانچ سے دس فیصد سیٹ جامعہ کے لیے مخصوص کرنے پر غو کیا جا رہا ہے لیکن اس میں مذہب یا جنس کی بنیاد پر غور نہیں کیا جائے گا۔

انہوں نے بتایا کہ کوچنگ کے لئے ملک بھر سے ذہین طلباء کو امتحان کے ذریعے منتخب کیا جاتا ہے۔اس کے لئے مختلف علاقوں میں جامعہ کے 10 مراکز کھولے گئے ہیں اور اب منی پور سمیت کچھ دیگر جگہوں پر بھی یہ مراکز کھولے جائیں گے۔

کوچنگ سینٹر میں تقریبا 200 سے امیدوار لئے جاتے ہیں۔

وائس چانسلر نے بتایا کہ اقلیتی وزارت نے اے آرسی کے لئے ایک گرلس ہاسٹل کھولنے کی یقین دہانی کرانے کے ساتھ اے آرسی کو اور مضبوط کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔

اس اکیڈمی کے اعزازی ڈائریکٹر ایم ایف فاروقی نے بتایا کہ اے آرسی اس سال کا اب تک کا سب سے زیادہ کامیاب ریکارڈ رہا ہے۔29 کامیاب امیدواروں میں سے آئی اے ایس اور آئی پی ایس کے لئے پانچ پانچ اور آئی ایف ایس کے لئے ایک نے جگہ بنانے میں کامیابی حاصل کی ہے۔

اس موقع پر کامیاب طلباء میں سے کئی نے اے آرسی کے اپنے تجربات ساجھا کرتے ہوئے کہا کہ اس میں داخلہ جاتی امتحان ہی اس قدر مشکل ہوتا ہے کہ اسے پاس کرنے کے بعد آئی اے ایس اور آئی ایف ایس کے امتحانات کو سر کرنے کی ہمت پیدا ہو جاتی ہے۔

جاری کردہ:

صائمہ سعید

میڈیا کوآرڈینیٹر

9891227771